"انگریز مورخ جان گلب حیران ہے کہ حضرت علیؓ جو اس وقت ساٹھ برس کے ہو چکے تھے، چالیس برس کے قریب کی عمر والے معاویہؓ کو مقابلہ میں بلا کر بڑا خطرہ مول لے رہے تھے۔ اب بیچارہ گلب حضرت علیؓ کی شان کو کیا سمجھے۔ البتہ امیر معاویہؓ اس چیز کو سمجھتے تھے اور وہ مقابلہ کے لئے نہ آئے۔ ان کو معلوم تھا کہ ان کے غلام کیسان کی طرح اللہ کا شیر ان کو گردن سے پکڑ کر گیند کی طرح کئی سو گز دور پھینک دے گا"

اب آپ ذرا پہلے واقعہ سے دوسرے واقعہ کا تقابل کیجئے تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتنے "بزدل" اور "کم حوصلہ" تھے کہ وہ حضرت علیؓ کی دعوت مبارزت پر پیٹھ دکھا گئے۔ اور قریش کا بوڑھا پہلوان اتنا بہادر اور با حوصلہ تھا کہ اس نے ضعف پیری کا خیال کئے بغیر حضرت علی سے مقابلہ کیا۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لکھنے والا اصحابِ رسولؐ کاتب وحی کے مقام و مرتبہ سے بالکل ناواقف ہے۔ بات سلیقہ سے یوں بھی لکھی جا سکتی تھی کہ:۔

جناب امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مقابلہ پر اس لئے نہ آئے کہ وہ ان کے انداز سپہ گری سے واقف تھے۔

نیاز مند سلیم فاروقی۔ کراچی

ڈاکٹر حمید اللہ کا مکتوب گرامی | آپ از راہ عنایت اس ناچیز کو الحق بھیج رہے ہیں اور میں اس سے مستفید ہوا کرتا ہوں جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ شعبان کا شمارہ ابھی ابھی آیا ہے۔ دو باتیں عرض کرنے کو جی چاہتا ہے۔

۱۔ مجھے عسکری زندگی کا بدقسمتی سے ذرا موقع نہ ملا۔ ورنہ سیرت النبی اور غزوات مبارکہ کو بہتر سمجھ سکتا۔ اور ان کی بہتر قدر کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ میجر افضل صاحب کو جزا دے وہ اس پر توجہ کر رہے ہیں۔ انہیں ان جنگوں کے میدانوں کا بر سر موقع بھی مطالعہ فرمانا چاہئے۔ میری کتاب "عہد نبوی کے میدان جنگ" اردو اور انگریزی دونوں میں گویا نقش اولیں ہیں۔ اس دفعہ میجر صاحب نے حضرت علیؓ اور جنگ ہائے جمل و صفین کا مختصر ذکر فرمایا ہے۔ معلوم نہیں ان کے مطالعہ سے گزرا یا نہیں، کراچی کے جرنل پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی" کے اکتوبر ۱۹۶۲ء میں ان جنگوں کے پس منظر پر ناچیز نے ایک مضمون لکھا ہے جس کا عنوان ہے "جنگ ہائے جمل و صفین کا یہودی پس منظر" اس پر میجر صاحب تنقید فرما سکتے ہیں۔

۲۔ الحق کے زیر نظر شمارہ مئی ۱۹۸۵ء (شعبان ۱۴۰۵ھ) ص ۶۰ تا ۶۱ میں "ترجمہ و تفسیر قرآن" کے آغاز کا ذکر آیا ہے مگر واضح نہ ہو سکا کہ آیا ایک نئے اردو ترجمے کا آغاز ہو رہا ہے یا مراد محض طلبہ کی تدریس ہے۔ اول الذکر بات ہے تو مجھے اس سے یوں دلچسپی ہے کہ مترجمین قرآن کی فہرست مدوّن کر رہا ہوں۔ بیّنوا توجروا۔

حفظکم اللہ و عافاکم

الفقیر الی اللہ محمد حمید اللہ